REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ـ یاح شنبہ
۲۴ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۲

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۳ احسان ۱۳۳۶ھش ۲۳ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۴۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۲ جون ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل سارا دن نسبتاً زیادہ تکلیف رہی حرارت بھی زیادہ تھی اور بے چینی بھی رہی ۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۲ جون ۔ مکرم پروفیسر علی احمد صاحب ایم ۔ اے ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں ۔ آج ان کی حالت زیادہ تشویشناک ہے ۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

امریکہ آئندہ سال جاپان سے اپنی تمام برّی فوج ہٹا لے گا

صدر آئزن ہاور اور کیشی کے درمیان بات چیت کے اختتام پر مشترکہ اعلان

واشنگٹن ۲۲ جون ۔ امریکہ آئندہ سال جاپان سے اپنی تمام برّی فوجیں واپس بلا لے گا ۔ اس بات کا اعلان اس مشترکہ بیان میں کیا گیا ہے ۔ جو صدر آئزن ہاور اور جاپانی وزیر اعظم مسٹر کیشی کی بات چیت کے بعد کل یہاں جاری ہوا ہے ۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں اس بات پر متفق ہو گئے ہیں ۔ کہ فوجوں کی واپسی اور اس کے انتظام سے متعلق امور طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی جائے ۔ دونوں میں اس بارے میں بھی اتفاق پایا جاتا ہے ۔ کہ جاپان میں جو امریکی فوجیں مقیم ہیں ان کے استعمال کے بارے میں امریکہ جاپان سے مشورہ کریگا تاہم بیان میں اس بات کا بھی ذکر موجود ہے ۔ کہ امریکہ اس وقت تک اوکی ناوا پر اپنا کنٹرول رکھنا چاہتا ہے جب تک کہ جنوب مشرقی ایشیا کو بین الاقوامی کمیونزم سے خطرہ لاحق ہے ۔ دونوں نے اس بات پر بھی زور دیا ہے ۔ کہ دنیا کے مستقبل کے لئے عام ہتھیاروں اور ایٹمی ہتھیاروں کو کم کرنے کا معاہدہ ضروری ہے۔

انتخابات میں جعلی ووٹ ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی

پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ایک خاص بل پیش کرنے کا فیصلہ

کراچی ۲۲ جون ۔ قومی پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائے گا ۔ اس کی رو سے انتخابات میں جعلی ووٹ ڈالنے والوں کو سرسری مقدمے کے بعد فوری طور پر سزا دی جا سکے گی ۔ تمام پولنگ سٹیشنوں پر ایسے معاملات کی سماعت کے لئے خاص مجسٹریٹ مقرر کئے جائیں گے ۔ خیال ہے انہیں چھ ماہ قید تک سزا دینے اور جرمانہ وغیرہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا ۔ مجوزہ بل ان متعدد اقدامات میں سے ایک ہے جو مرکزی حکام منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کرانے کے سلسلہ میں کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

لبنان کے صدر اور وزیر اعظم سے جناب سہروردی کی ملاقاتیں

بیروت ۲۲ جون ۔ وزیر اعظم پاکستان جناب حسین شہید سہروردی نے کل لبنان کے صدر جناب کمیل شمعون اور وزیر اعظم جناب سمیع الصلح سے بات چیت کی پہلے آپ وزیر اعظم سے ملے پھر دوپہر کی دعوت کے بعد جو صدر نے آپ کے اعزاز میں دی تھی ۔ آپ نے صدر لبنان سے ملاقات کی ۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق جناب سہروردی نے لبنانی زعماء سے اس بارے میں بات چیت کی کہ اقوام متحدہ میں کشمیر اور فلسطین کے مسائل پر عرب ممالک اور پاکستان ایک دوسرے کی حمایت کریں۔

ہم لندن میں برطانوی دفتر خارجہ نے روس کی اس کارروائی کو اقوام متحدہ کی اس قرارداد کے خلاف قرار دیا ۔ جس میں کہا گیا تھا کہ مشرق وسطیٰ کو اسلحہ کی فراہمی بند کر دی جائے

فرانسیسی تجارتی وفد کی مصروفیات

کراچی ۲۲ جون ۔ فرانس اور پاکستان کے درمیان نئے تجارتی معاہدے کے بارے میں فرانس کے تجارتی وفد اور پاکستانی حکام کے درمیان بات چیت کل بھی جاری رہی ۔ وفد کے ممبران دو روز کے دورہ پر آج لاہور روانہ ہو گئے ہیں۔

مصر روس سے تین آبدوز کشتیاں خریدی ہیں

ماسکو ریڈیو کی تصدیق

ماسکو ۲۲ جون ۔ روس نے اس خبر کی تصدیق کی ہے ۔ کہ اس نے مصر کے ہاتھ تین آبدوز کشتیاں فروخت کی ہیں ۔ کل ماسکو ریڈیو نے اپنی عربی نشریات میں اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ۔ مصر نے یہ آبدوز کشتیاں اپنی حفاظت کے لئے خریدی ہیں ۔ اور خود حفاظتی کوئی بری چیز نہیں ہے ریڈیو نے مزید کہا ۔ مصر ایک آزاد ملک ہے ۔ اور اسے اپنی حفاظت کے لئے ہر ضروری اقدام کرنے کا پورا اختیار حاصل ہے ۔ ۔ ۔ کل م

جنوبی کوریا کیلئے جدید امریکی اسلحہ

واشنگٹن ۲۲ جون ۔ حکومت امریکہ نے اعلان کیا ہے ۔ کہ وہ بہت جلد جنوبی کوریا کو جدید اسلحہ ارسال کرنا شروع کر دے گی ۔ جس میں جیٹ لڑاکا طیارے بھی شامل ہیں ۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ اب امریکہ متارکہ جنگ کے اس معاہدے کا پابند نہیں ہے ۔ جس کے تحت شمالی اور جنوبی کوریا کی فوجوں کو جدید ہتھیار حاصل کرنے سے منع کیا گیا تھا۔

شاہ حسین آج بغداد جائیں گے

عمان ۲۲ جون ۔ اردن کے شاہ حسین عراق کے شاہ فیصل اور دوسرے عراقی لیڈروں سے بات چیت کے لئے کل صبح بذریعہ طیارہ بغداد پہنچ رہے ہیں۔

جودت کو نوری کی یقین دہانی

بغداد ۲۲ جون ۔ عراق کے سابق وزیر اعظم جنرل نوری السعید نے مسٹر علی جودت کی حکومت کو مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے ۔ ایک اطلاع کے مطابق وزیر اعظم جودت کو عراقی پارلیمنٹ میں ۱۳۱ ارکان کی حمایت حاصل ہے۔

ـــ کراچی ۲۲ جون ۔ شام اور پاکستان کی حکومتوں میں ایک معاہدہ ہوا ہے ۔ جس کے تحت شام کے کرنسی نوٹ پاکستان میں چھاپے جائیں گے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۷ء

الحادی طاقتوں کا منظم حملہ

پچھلے دنوں ہم نے الفضل میں خدا پرستوں کی کمیٹی کا ذکر کیا تھا جو الحادی طاقتوں سے لڑنے کے لئے معرض وجود میں لائی گئی ہے بات یہ ہے کہ اگرچہ الحادی رجحانات ہر زمانہ میں بر سرکار رہے ہیں لیکن دوسرے معاملات کی طرح آج الحادی طاقتیں بھی منظم ہو کر اللہ تعالےٰ اور معاد کے خیالات کو انسانی ذہنیت سے دھو دینے پر آمادہ ہو گئی ہیں۔ چنانچہ اشتراکیت کے زیر اثر ممالک خاص طور پر مذہب اور خدا پرستی کے خلاف مہم چلا رہے ہیں۔

جیسا کہ معلوم ہے دنیا کا تقریباً ⅓ حصہ اس وقت اشتراکیت کے زیر اثر ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ آج دنیا کا ⅓ حصہ منظم طور پر مذہب کی مخالفت اور اسکو مٹا دینے کے لئے کھڑا ہوا ہے۔ اشتراکیت کے علاوہ بھی خاص کر مغربی ممالک میں انسانوں کی ایک معتد بہ تعداد مذہب اور اللہ تعالےٰ کے تصور سے منکر ہو چکی ہے سائنس اور آزاد فلسفیانہ تحقیقات نے بہت لوگوں کو مادہ پرستی کا شکار بنا رکھا ہے اور ایک خاصی تعداد منکرین کی ہر ملک و قوم میں پیدا ہو چکی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مادی ترقیوں نے تمام دنیا کے انسانوں کو متاثر کر رکھا ہے اور لوگ جو نفس امارہ کے چنگل میں جلد گرفتار ہو جاتے ہیں ان ترقیوں کی وجہ سے خدا تعالےٰ اور عاقبت کے تصورات سے بالکل مبرا ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں اشتراکیت کا منظم پروپیگنڈہ واقعی ایک عظیم خطرہ ہے۔ جس کا مقابلہ اگر نہ کیا گیا تو جلد ہی متذبذب دنیا اللہ تعالےٰ کے نام سے بھی بیزار ہو جائیگی اور اس کا نتیجہ لازماً یہ ہوگا کہ اخلاقی اقدار جو مذہب نے انسان کی ذہنیت میں مستحکم کرنے کی کوشش کی ہے اور جس کی وجہ سے دنیا کا نظام کسی حد تک قائم ہے بالکل مٹ جائینگی۔ اور معاشرہ کا عام نظام درہم برہم ہو کر رہ جائے گا۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل خبر جو اخبارات میں شائع ہوئی بطور ثبوت کے پیش کی جاسکتی ہے۔ فہو ہذا

دی آنا ۱۸ جون۔ روس میں ولاڈی واسٹک کے ریڈیو نے حال میں کمیونسٹ پارٹی کے ان ایجنٹوں کے لئے ایک اعلان کیا ہے۔ جو نوجوانوں کے حلقوں میں کام کر رہے ہیں۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ الحاد کا پروپیگنڈہ محض عارضی نہیں ہے۔ بلکہ مذہب کی بنیادیں منہدم کرنے کے لئے اس پر مسلسل عمل ہونا چاہیئے۔ ریڈیو نے اس امر کی شکایت کی ہے کہ طالب علموں اور دوسرے نوجوانوں میں ایک ایسا نظریہ پھیلتا جا رہا ہے جو اشتراکیت کے اصولوں کے منافی ہے اور اس کو دبانے کے لئے الحاد کی مہم پوری شدت کے ساتھ نہیں چلائی جا رہی ہے۔ ریڈیو نے کہا پچھلے سال پورے علاقہ میں الحاد پر صرف ۱۵۲ لیکچر دئے گئے تھے۔ جو بہت ناکافی تھے۔

(روزنامہ تسنیم مورخہ ۱۹ جون ۱۹۵۷ء)

جو کچھ اس خبر میں بتایا گیا ہے ابہام سے خالی ہے اور ہر آدمی آسانی سے جان سکتا ہے کہ مخالف مذہب طاقتیں کیا عزیمتی مہم چلا رہی ہیں۔ اور کس طرح انسانی ذہن کو جو صدیوں کی مذہبی جدوجہد سے بنا ہے الحادی طاقتیں مسخ کرنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی ہیں ان حقائق کے پیش نظر خدا پرستوں اور مذہب کے دلدادگان پر فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ بھی بالمقابل ایک منظم اور عالمگیر مہم کا فوری طور پر آغاز کریں اور چاہیے کہ تمام مذاہب مل کر اس خطرے کے مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔ مسلم عیسائی تعاون کی کمیٹی جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہی مقصد لے کر کھڑی ہوئی ہے

آج تمام ممالک کی حکومتیں خواہ اشتراکی ہوں یا غیر اشتراکی مادہ پرستی کے نقطہ نظر سے ہی چلائی جا رہی ہیں۔ اور کسی ملک کی طاقت کا اندازہ اس کی مادی طاقت سے ہی لگایا جاتا ہے۔ ایک حد تک تو یہ ناگزیر ہے۔ لیکن اگر غیر اشتراکی ممالک کی حکومتوں نے اس طرف چنداں توجہ نہ کی اور اپنے اپنے ملک اور قوم میں مذہبی اور اخلاقی بیداری کیلئے مؤثر اقدامات نہ کئے تو الحادی طاقتوں کا کامیاب ہو جانا غیر اغلب نہیں ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ تمام ایسی حکومتیں نہ صرف اپنے اپنے ملک اور قوم میں مذہبی اور اخلاقی بیداری کیلئے ایک پروگرام پر عمل کریں بلکہ سب ملکر ایک منظم مہم چلائیں۔ مثلاً انہیں چاہیئے کہ موزوں مقامات پر طاقتور ریڈیو سٹیشن قائم کریں اور ہر زبان میں علمی اور عقلی طریقوں سے جو موجودہ ذہنیت کو متاثر کرسکیں مذہب اور اخلاق کی ضرورت پر لگاتار تقریروں اور دیگر جدید طریقوں سے وسیع پیمانہ پر پروپیگنڈا کیا جائے خاص ان زبانوں میں۔ جن کو بولنے والے اشتراکیت کے چنگل میں گرفتار ہیں اور مثلاً روسی، چینی وغیرہ زبانوں میں ہر دلعزیز اور دلچسپ انداز میں پراپیگنڈہ ہونا چاہیئے۔ اور پھر وسیع پیمانہ پر لٹریچر ہر زبان میں شائع کیا جائے۔

انتخابی چالیں

حضرو کے تاجران تمباکو سے اظہار ہمدردی

امیر جماعت اسلامی راولپنڈی کا بیان

راولپنڈی۔ ۱۷ جون (اسٹاف رپورٹر)

سید صدیق الحسن گیلانی امیر جماعت اسلامی حلقہ راولپنڈی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ حضرو کے تاجران تمباکو کے مسئلہ کی طرف فوراً توجہ کرے۔ گیلانی صاحب نے کہا ہے کہ ان تاجروں نے پچھلے کم و بیش ایک ہفتے سے ہڑتال کر رکھی ہے اور حکومت کی جانب سے ان کے بارے میں مکمل خاموشی سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ دوکانداروں کے مطالبات جائز بھی ہیں اور معقول بھی۔ اب جب کہ مغربی پاکستان میں کوئی وزارت نہیں ہے۔ انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ اس نازک مسئلے کی طرف توجہ کرے۔

مندرجہ بالا خبر روزنامہ کوہستان مورخہ ۱۸ جون ۱۹۵۷ء راولپنڈی سے نقل کی گئی ہے۔ جو مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کا نان آفشل ترجمان ہے۔ اس خبر سے شاید بعض لوگوں کے دلوں میں شاید غلط فہمی پیدا ہو کہ کیا اقامت دین کے پروگرام میں تمباکو نوشی کو فروغ دینا شامل ہے؟ اور کیا یہ بھی نعوذ باللہ دین اسلام کا کوئی اہم رکن ہے؟ اس غلط فہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ سو معلوم ہو کہ تمباکو نوشی کو دین اسلام سے قطعاً کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ البتہ امیر جماعت اسلامی نے حضرو کے تاجران تمباکو سے جو اظہار ہمدردی کیا۔ تو یہ صرف انتخاب کی وجہ سے ہے جیسا کہ سب کو معلوم ہے۔ جماعت اسلامی آئندہ انتخابات میں حصہ لے رہی ہے۔ اور چونکہ وہ اسلام کو ملک میں نافذ کرنا چاہتی ہے۔ انتخابات میں کامیابی ضروری ہے۔ مقصد پاکیزہ ہے ذرائع کی پاکیزگی میں ذرا سی کمی ہو جائے تو اسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

تمباکو نوشی خواہ کتنی ہی مکروہ ہو۔ پھر بھی تاجران تمباکو سے ہمدردی کر کے اگر ان کے ووٹوں سے انتخابات میں کامیابی ہو سکتی ہے تو اس سے کیوں نہ فائدہ اٹھایا جائے۔

اصل مقصد تو اقامت دین ہے ایک تمباکو ہی کیا بلکہ چنڈو گانجا افیون چرس وغیرہ کی تجارت کرنے والوں کے ووٹ بھی صالح امیدوار کو مل کر صالح ہو جاتے ہیں۔

درخواست دعا

خاکسار نے امسال بھی ۲ ایم کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔

عبد الرشید لائق معتمد خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور

مشہور اطالوی مستشرق خاتون

کی

اسلام پر کتاب کے متعلق ایک ضروری وضاحت

ہالینڈ سے محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کا مکتوب گرامی

جماعت احمدیہ کے امریکہ مشن کی طرف سے حال ہی میں مشہور اطالوی مستشرق خاتون پروفیسر واگ لی ایری کی کتاب
An Interpretation of Islam
کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا ہے۔ جس میں مؤلفہ نے بہت ہمدردی اور محبت کے ساتھ اسلام کے بعض محاسن کا ذکر کیا ہے۔ محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب بالقابہ نے کتاب میں بیان شدہ مضامین کے متعلق ایڈیٹر الفضل کے نام اپنے ایک مکتوب میں ایک خاص امر کی وضاحت فرمائی ہے۔ آنمحترم کا مکتوب گرامی افادۂ احباب کی غرض سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہیگ ۸ جون ۱۹۵۷ء

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار نے الفضل میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ پڑھا جس میں حضور نے کتاب An Interpretation of Islam کی اشاعت کی تحریک فرمائی ہے۔ جیسا کہ خاکسار نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر گزارش کیا تھا یہ کتاب اگرچہ ایک یورپین مستشرق خاتون کی لکھی ہوئی ہے لیکن کسی غیر مسلم کی قلم سے ایسی ہمدردی اور محبت سے اسلام کے متعلق لکھی ہوئی کتاب خاکسار کے علم میں نہیں آئی (خاکسار نے یہ نہیں کہا تھا کہ کسی مسلمان نے بھی ایسی کتاب نہیں لکھی) لیکن اس سے گو خاکسار کی یہ غرض تو ضرور تھی کہ اس کتاب کے مطالعہ سے ایک انصاف پسند غیر مسلم کو بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کتاب کی وسیع اشاعت اسلام کے متعلق بہت سی غلط فہمیوں کے دور کرنے کا موجب ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ کتاب بہرحال ایک غیر مسلم کی لکھی ہوئی ہے۔ اور بعض امور کے متعلق اس نے اپنا ذاتی نقطۂ نگاہ بیان کیا ہے۔ بعض مسائل میں جمہور مسلمین کے عقیدے یا موقف کو بیان کیا ہے۔ جس سے ہمیں اختلاف ہو سکتا ہے۔ بعض ایسی باتیں بیان کی ہیں۔ جو بلاشرط اور بلا استثناء قابل قبول نہیں۔ مثلاً اس نے بیان کیا ہے۔ کہ خلیفہ بعض حالتوں میں معزول ہو سکتا ہے۔ یہ نظریہ آئینی صدر حکومت کے متعلق تو درست ہو سکتا ہے۔ لیکن دینی اور روحانی خلیفہ کے متعلق ہمارے نزدیک قابل قبول نہیں۔ ہماری نگاہ میں اس کتاب کی قدر اس لئے ہے۔ کہ مؤلفہ نے نہایت ہمدردی اور محبت سے اسلام اور بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور اس لحاظ سے ہم مؤلفہ کے ممنون ہیں۔ اور اس کی کتاب کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور غیر مسلموں میں خصوصاً یورپ اور امریکہ میں اس کی وسیع اشاعت کے خواہاں ہیں۔ ورنہ ہم نہ ہر اس بات کے پابند ہیں جو اس کتاب میں بیان کی گئی ہے۔ نہ اس کی ہر بات کے مؤید ہیں یہ امر تو پہلے بھی واضح تھا۔ لیکن چونکہ خاکسار نے اس کتاب کا پیش لفظ لکھا تھا۔ (گو پیش لفظ کے صفحہ ۱۳ پر بھی اس امر کی وضاحت کر دی گئی تھی) اور یہ کتاب ہمارے امریکہ کے مشن کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ اس لئے ممکن ہے کوئی صاحب یہ فرض کر بیٹھیں کہ اس کتاب میں جو نظریہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔ یا وہ ہمیں تسلیم ہے۔ ایسی غلط فہمی کے امکان کو رفع کرنے کی خاطر خاکسار ملتجی ہے کہ اس عریضہ کو الفضل میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔ والسلام

خاکسار، ظفراللہ خان

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا کراچی میں ورود

مورخہ ۱۴ جون کو تیز گام ایکسپریس کے ذریعہ ۱۱½ بجے بعد دوپہر مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کراچی تشریف لائے۔ ریلوے سٹیشن پر مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کراچی کی معیت میں جماعت کراچی کے احباب نے آپ کا پرتپاک استقبال کیا۔ مورخہ ۱۵/۶/۵۷ کو بعد دوپہر ۴½ بجے شیزان ریسٹورنٹ میں جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب نے مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا۔ اور جماعت کی طرف سے آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ سب احباب نے مل کر دعا کی۔ آپ کی روانگی کے وقت بہت سے احباب ہوائی اڈہ پر گئے۔ اور مکرمی مولوی عبدالواحد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قیادت میں ایک لمبی اور پرسوز دعا کی گئی۔ پھر مکرمی صاحبزادہ صاحب نے سب احباب سے مصافحہ کیا۔

صاحبزادہ صاحب موصوف ۱۷/۶/۵۷ کو صبح سویرے چار بجے B.O.A.C. طیارے سے عازم جرمنی ہوئے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ ہر آن وہ آپکا حافظ وناصر ہو۔ آمین اور جن پاک مقاصد کے ماتحت حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بھجوایا ہے ان میں اللہ تعالےٰ آپ کو کامیابی عطا کرے۔ آمین۔ صاحبزادہ صاحب موصوف کی روانگی کے موقعہ پر جماعت کراچی نے ایک بکرا صدقہ دیا۔

خاکسار خلیل الرحمٰن سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی

سیدہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر علی اسلم صاحب آف نیروبی کا ایک خط

ذیل میں سیدہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سید علی اسلم صاحب آف نیروبی (مشرقی افریقہ) کا ایک خط شائع کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا ہے

واضح رہے کہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ نے یہ خط محض غصہ اور جوش میں لکھا ہے۔ ورنہ ان کے خاوند کے خلاف جو اعلان کیا گیا تھا۔ وہ مولوی مبارک احمد صاحب امیر جماعت افریقہ کی رپورٹ پر نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ افریقہ کی جماعت کی مجلس عاملہ کی رپورٹ پر کیا گیا تھا۔ جس پر بہت سے ذمہ دار احمدیوں کے دستخط تھے۔ اگر سیدہ امۃ السلام صاحبہ کا یہ خیال ہے کہ جماعت کے تمام ذمہ دار کارکنوں کی بات پر ان کے خاوند کی بات کو ترجیح دی جائے۔ تو مرکز اس کے لئے تیار نہیں۔ خواہ اس کے نتیجہ میں اسلم صاحب اور سیدہ امۃ السلام صاحبہ دونوں اپنے چندے مولوی صدر دین صاحب اور میاں عبد المنان کو بھجوانے شروع کر دیں۔ جیسا کہ انہوں نے دھمکی دی ہے۔ دو تین ہزار دوسرے غیر مبائع جماعت کا نقصان نہیں کر سکے تو یہ دو میاں بیوی کیا کر سکتے ہیں۔ خود ڈاکٹر اسلم صاحب پچیس تیس سال غیر مبائع رہے ہیں بلکہ انہوں نے مبلغ کے طور پر اپنی زندگی بھی وقف کی تھی۔ اس وقت انہوں نے ہمارا کیا بگاڑ لیا تھا۔ کہ اب اپنا اور اپنی بیوی کا چندہ پیغامیوں کو دے کر ہمارا کچھ بگاڑ لیں گے۔ (ادارہ)

نیروبی
۵-۶-۲۶

سیدنا و امامنا !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اسلم کی سزا کے متعلق ۹ تاریخ کا ناظر امور عامہ صاحب کی طرف سے بھی اعلان پہنچ چکا ہے۔ اور اس کے بعد ۱۳ تاریخ کو حضور کی تحریر بھی موصول ہو چکی ہے۔ اب تک کچھ علم نہیں ہو سکا کہ کون حکم مقدم ہے۔ ہمیں تو سب سے زیادہ حضور کے فرمان کو مدنظر رکھنا ہے انصاف کے طالب ہیں۔ اور آپ کے دربار میں فریاد کناں۔ پیغامی اور خطرناک پیغامی آپ فرما چکے ہیں۔ یہ رپورٹیں جو آپ تک پہنچائی گئیں غلط ہیں۔ اور سوائے ذاتی دشمنی کے کچھ نہیں۔ اگر آپ پہ عیاں ہو۔ اور آپ حکم صادر فرمائیں کہ اسلم پیغامی ہیں۔ اور چندے منافق و صدر دین کے لئے ہیں۔ تو دوسرے حکم کی پیروی کی جائے۔

۷ مئی کے الفضل میں جو اعلان شائع ہوا ہے نمبر ا ہی ہونا چاہیئے تھی۔ نمبر ۲ و ۳ بہتان ہیں اور بغیر تحقیق کے اخبار میں شائع کرکے اکناف عالم میں غلط بات پھیلا دی گئی ہے۔ ہم حضور سے انصاف کے طالب ہیں۔

یہاں مجھے کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسلم تو مولوی صاحب سے معافی مانگ لیں۔ تو سارا معاملہ ختم کر دیا جائے گا۔ کیونکہ مرکز نے کچھ نہیں کرنا۔ جو کرنا ہے۔ مولوی صاحب نے کرنا ہے۔ میرے اس استفسار پر کہ جو رپورٹیں آج تک برابر بھیجی گئی ہیں اور جن سے ثابت کیا گیا ہے کہ اسلم پیغامی ہے۔ اور جن سے حضرت اقدس پر اعتراضات ثابت کئے گئے ہیں۔ وہ کس طرح صفائی ہو گی تو جواب ملتا ہے کہ اسکو کس نے پوچھنا ہے۔ بس مولوی صاحب اتنا لکھ دیں گے۔ کہ اب ڈاکٹر صاحب کا معاملہ ٹھیک ہے۔ تو باقی کوئی بات کسی نے پوچھنی ہی نہیں خدا گواہ ہے میں حیران ہوں کہ مولوی صاحب نے خلیفہ وقت کی عزت کا نہ صرف مقابلہ ہی نہیں اسے غیر ازضروری سمجھا جاتا ہے اور یہ بھی علم ہوا ہے کہ حضور کی طرف سے حکم آیا ہے کہ اگر اسلم مولوی صاحب سے معافی مانگ لے تو بات ختم کر دی جائے۔ حضور خدا کے نام پر التجا کرتی ہوں۔ اس بات کی قطعاً سمجھ نہیں آرہی مولوی صاحب سے معافی مانگ کر ایک "پیغامی اور منافق" کو قطعاً معاف کرکے کی منافقت پر صبر کس طرح کر لیا جائے ایک دفعہ ایک صاحب ذکر کر رہے تھے کہ مغربی افریقہ کی جماعت کس قدر کام کر رہی ہے۔ اور ہمارے مبلغین کیا کام کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب نے یہ بات سن پائی تو دوسرے شخص کے ذریعہ انہیں کہلوا بھیجا کہ ہم پہ اعتراض کرکے یہ اپنی عاقبت خراب کر رہا ہے۔ اسے کہو کہ اپنے لفظ واپس لے۔ تو حضور اگر اس اعتراض پہ عاقبت خراب ہو چکی۔ تو خلیفہ وقت پر اعتراض کرنے والے کا معاملہ دبا دیا جائے۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے

اب کہا جا رہا ہے کہ یہ شخص بہت مغرور ہے۔ اسلئے معافی نہیں مانگتا۔ یہ بات غلط ہے کوئی غرور نہیں۔ انسان عاجز ہے۔ غرور کس بات پر کر سکتا ہے اس کی حیثیت ہی کیا ہے جو مغرور ہو۔ صرف حضور کے حکم کا انتظار ہے کہ اس الزام کے ماتحت کہ پیغامی ہے۔ اور الفضل کے غلط شائع شدہ الزامات کے ماتحت معافی کیا اس چیز کی مانگی جائے کہ واقعی ۹ تاریخ کے تینوں الزامات صحیح ہیں۔ منافق تھا۔ اور اب نہیں ہوں۔ حضرت اقدس کے خلاف بولا تھا۔ اب نہ بولوں گا۔ یہ باتیں غلط ہیں اور غلط باتوں کی معافی کس طرح مانگی جائے۔ اگر نمبر ا کی معافی مانگی جائے تو چونکہ تینوں باتیں الفضل میں اکٹھی شائع ہو چکی ہیں۔ ہر پڑھنے والا بھی ۳ الزامات کی معافی مانگنا ہی سمجھے گا۔ اور یہ وہ الزامات ہیں۔

حضور سے انصاف کا طالب کی درخواست ہے

والسلام   امۃ السلام

مکرم مولوی رحمت علی صاحب آف پھیرو چیچی کی وفات

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ایک مخلص صحابی جناب مولوی رحمت علی صاحب آف پھیرو چیچی ضلع گورداسپور حال ناصر آباد سندھ ۱۳ جون ۱۹۵۶ء کو اچانک اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولا کریم سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ بچپن کی عمر میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے تھے۔ احادیث میں مسیح اور مہدی کی آمد کی ایک علامت یہ بتائی گئی تھی کہ ایک دمدار ستارہ طلوع ہوگا۔ جب یہ نشان ظاہر ہوا۔ تو مولوی صاحب قادیان تشریف لائے۔ اور ایک دو دن کے وقفہ کے بعد بیعت کر لی۔

اپنے گاؤں پھیرو چیچی میں سب سے پہلے شخص تھے جو احمدی ہوئے۔ بیعت کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور میں اکیلا ہوں حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: "مومن کبھی اکیلا نہیں رہتا"۔ آپ یہ جواب سن کر نہایت اطمینان قلب سے واپس آ گئے۔ شروع شروع میں کافی مخالفت ہوئی۔ آخر آپ کی کوششوں کو مولا کریم نے قبول فرمایا۔ اور خدا تعالےٰ کا اس قدر فضل ہوا کہ وہاں ایک بھاری جماعت قائم ہو گئی۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے کلمات کو اللہ تعالےٰ نے پورا فرمایا۔

مولوی صاحب کو تبلیغ کا خاص شوق تھا۔ اس فریضہ کو ادا کرنے میں ایک لذت محسوس کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ ان کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے

آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے تمام خاندان سے سچی محبت تھی۔ باوجودیکہ آپ کا گاؤں قادیان سے تقریباً ۹ میل کے فاصلہ پر تھا۔ لیکن پھر بھی اکثر اوقات آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت میں رہنے کے لئے قادیان میں آ جاتے۔ آپ خدا تعالےٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اور چندہ دینے میں ہمیشہ سبقت لے جایا کرتے تھے۔ ہر نیکی کے کام میں آپ کا قدم آگے ہی رہتا تھا۔

چونکہ آپ کی وفات اچانک ہوئی ہے۔ اس وجہ سے فی الحال امانتاً یہاں ہی دفن کر دئے گئے ہیں۔ آپ نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور چار لڑکیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ مولوی صاحب اپنے خاندان کے لئے رحمت اور برکت کا موجب تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مولوی صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے ان کے پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(پریذیڈنٹ ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان)

درخواست دعا

مکرم شیخ عبد الوہاب صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی کا سول ہسپتال میں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کامیاب رہا ہے۔ احباب شیخ صاحب موصوف کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

عبد المجیب (قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی

سواحیلی زبان میں جماعت کے اخبار کی مقبولیت، ریڈیو پر تقاریر، لٹریچر کی اشاعت، جماعت کی تعلیم و تربیت

(از مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

اس سال کے دوران خاکسار نیروبی میں مقیم رہا۔ چند دنوں کے لئے کسومو ممباسہ اور ٹانگا کا سفر اختیار کیا۔ ایک مبلغ کا سب سے اہم کام تبلیغ کرنا اور دین کی اشاعت کرنا ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اخبارات۔ کتابوں اور اشتہارات کے ذریعہ صداقت کی آواز کو دور دور تک مؤثر رنگ میں پہنچانے کی کوشش کی گئی

سواحیلی اخبار کی مقبولیت

مرکزی مشن کی طرف سے سواحیلی اخبار عرصہ زیر رپورٹ میں باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ اس پرچہ کی مقبولیت کا ان خطوط سے اندازہ کیا جا سکتا ہے جو ہمیں وقتاً فوقتاً ملتے رہتے ہیں۔ ان خطوط میں نامہ نگاروں نے اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے کہ یہ اخبار تاریکی میں بھٹکے ہوئے لوگوں کو نور کی طرف لانا۔ سوتوں کو جگاتا اور اسلامی تعلیم کی اشاعت میں خاص حصہ لیتا ہے۔ پہلے یہ اخبار ۲۰۰۰ کی تعداد میں چھپتا تھا اور چھ صفحات پر مشتمل تھا۔ اب جنوری ۵۷ء سے صفحات کی تعداد آٹھ کر دی گئی ہے اور ہر ماہ ۳۰۰۰ کی تعداد میں چھپتا ہے۔ کیونکہ پہلی تعداد ناکافی تھی اور مانگ بڑھ رہی تھی۔ چونکہ اخبار باقاعدگی سے نکلتا ہے اس لئے اشتہارات بھی ملتے ہیں اور خریدا بھی جاتا ہے اور اب خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ اخبار اپنی طباعت اور ترسیل وغیرہ کے اخراجات خود پیدا کر رہا ہے اور مشن پر بوجھ نہیں۔ اشتہارات کے لئے مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے خاص کوشش فرمائی اور مضامین کے لحاظ سے مکرم شیخ امری عبیدی صاحب۔ معلم احمدیہ سالسہ صاحب اور دوسرے افریقن احباب امداد کرتے رہتے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

اس اخبار کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے اور مشرقی افریقہ کے علاوہ سنٹرل افریقہ اور جنوبی افریقہ میں بھی لوگ اسے شوق سے خریدتے ہیں گذشتہ سال ۵۶ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ نے اپنی تقریر میں بیان فرمایا تھا کہ ناجین کو نگو نیاسالینڈ اور روڈیشیا میں احمدیت کا اثر بڑھ رہا ہے۔ بعض خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں لوگ احمدی ہو رہے ہیں اور اخبار کے خریداروں کی تعداد خدا تعالےٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے اور انہوں نے ہم سے مبلغ منگوائے ہیں۔ اس اثر و نفوذ کے پیدا کرنے میں اس اخبار کا خاصہ حصہ ہے

طباعت لٹریچر

جو کتب اس سال طبع ہوئی ہیں ان کی نظر ثانی اور پروف ریڈنگ کی گئی۔ یوگنڈا زبان میں ترجمہ اور نوٹوں کو ٹائپ کیا نماز کی کتاب کا پانچواں ایڈیشن طبع ہوا اسلام اور غلاموں کی آزادی اور کشتی نوح کو دوسری بار سواحیلی میں طبع کرایا گیا ہے احمدیت کا پیغام پہلی بار طبع کرایا گیا۔ کشتی نوح کے علاوہ باقی کتب طبع ہو چکی ہیں اور فروخت ہو رہی ہیں۔ یہ لٹریچر بھی اب خدا تعالےٰ کے فضل سے زیادہ بکتا ہے اور دکانداروں کو تجارتی طریق پر مہیا کیا جاتا ہے ایک اشتہار Islam is on the march in Africa طبع کرایا گیا ہے۔ اس اشتہار کے متعلق مطالبہ نائیجیریا کی یونیورسٹی کے طلباء کی طرف سے آیا تھا اور انہیں ۵۰۰ کی تعداد میں یہ اشتہار بھجوایا گیا۔ موجودہ مختصر سٹاف اور مالی تنگی کو مدنظر رکھتے ہوئے مشرقی افریقہ کے مشن کا یہ شاندار کارنامہ ہے کہ اس نے پانچ تراجم ایک سال میں شائع کئے ہیں شیخ امری عبیدی صاحب نے کشتی نوح و پیغام احمدیت کی ابتدائی پروف ریڈنگ میں خاص محنت سے کام کیا۔ جزاہ اللہ تعالےٰ

ریڈیو پر تقاریر

اس سال خاکسار نے پانچ تقاریر نیروبی ریڈیو سٹیشن سے نشر کیں جو رمضان۔ عید الفطر۔ اخلاق حسنہ عید الاضحی اور رواداری پر تھیں۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے سیکرٹری امور عامہ جماعت نیروبی نے ان کا انتظام کیا۔ ان تقاریر کے ذریعہ اسلام کا صحیح نکتہ نگاہ مختلف مسائل کے بارے میں پیش کرنے کا موقعہ ملا

یوم پیشوایان مذاہب

جماعت نیروبی کے زیر انتظام یوم پیشوایان مذاہب منایا گیا۔ حاضری توقع سے زیادہ تھی۔ بہت سے لوگ دو گھنٹے تک کھڑے کھڑے کارروائی سنتے رہے

تعلیم و تربیت

رمضان المبارک کے ایام میں مستورات میں ایک پارہ کا درس روزانہ دیا جاتا رہا۔ دوسرے ایام میں بھی عورتوں اور مردوں میں قرآن شریف کا درس ہفتہ وار دیا جاتا رہا۔ نوجوانوں کی ایک تبلیغی کلاس جاری ہے۔ اس میں نبوت کے بارے میں آیات اور احادیث اور وفات مسیح کے متعلق آیات و احادیث مع ترجمہ و تشریح یاد کرائی گئیں اور اعتراضوں کے جوابات سکھائے گئے

پریس

ایبے سینیا میں ایک افریقن احمدی سے ظالمانہ سلوک کیا گیا اور اسے تین ماہ قید رکھنے کے بعد وہاں سے نیروبی بھجوا دیا گیا۔ اس کے بارے میں انگریزی پریس کو رپورٹ اور خطوط بھجوائے گئے۔ کینیا اور ٹانگانیکا کے پریس نے اس خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب کا بیان اس بارے میں نمایاں طور پر شائع کیا گیا جس سے احمدیت کے بارے میں کثرت سے لوگوں میں چرچا رہا۔ اس سے قبل سپین میں ہمارے مبلغ پر پابندی کے بارے میں ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ میں خطوط شائع ہوتے رہے۔ خاکسار نے بھی اس کے متعلق خط لکھا۔ یہ موضوع بھی دیر تک چلتا رہا۔ اور ایشین اور یورپین لوگوں نے اس بارے میں ہمارى تائید کی۔ ایک خط خاکسار نے ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ میں عورت کے مقام اور کام کے متعلق لکھا۔ ایک مفصل خط ٹانگانیکا سٹینڈرڈ

میں احمدیت کے بارے میں لکھا ہے ......

...... جو کہ بعض اعتراضات کے جواب میں تھا۔ اس میں جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کو پیش کیا گیا تھا۔ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے بارے میں ایک طویل خط ایک اخبار کو لکھا۔ اس میں افریقن مسلمانوں کی موجودہ تعلیمی پوزیشن کے متعلق حکومت اور پبلک کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔

نیروبی کے ایک ہفتہ وار انگریزی اخبار "سنڈے پوسٹ" نے ایک اشتہار میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایک ناپسندیدہ فقرہ استعمال کیا تھا۔ اس اخبار کو پروٹسٹ کا خط لکھا گیا۔ اخبار نے اگلی ہی اشاعت میں افسوس کا اظہار کیا اور اس اشتہار کو اخبار سے نکال دیا اور ہمیں بھی معذرت خواہی کے لئے خط لکھا۔

الیکشن

کینیا لیجسلیٹو کونسل کے انتخاب کے موقع پر تین مسلمان امیدواروں سے مختلف اوقات میں ملاقات کی۔ احمدیہ مسجد نیروبی میں ان کی تقاریر کرائیں اور جب جماعت نے متفقہ طور پر مسٹر ابراہیم نتھو کے حق میں فیصلہ کیا تو انتخاب کے دن بیسیوں احمدی احباب اور مستورات کو موٹر میں پولنگ بوتھ پر پہنچایا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اسی امیدوار کو کامیابی ہوئی جس کے حق میں ہماری جماعت نے فیصلہ کیا تھا۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

۳۱ مئی تک وعدہ پورا کرنے والے احباب کی دعائیہ لسٹ

(۱) ذیل میں ان احباب کی فہرست شائع کی جاتی ہے جن کے وعدے ۱۵ اپریل ۵۷ء سے ۱۰ جون تک سو فیصدی پورے ہو چکے اور ساتھ ہی ان جماعتوں کے دفتر اول و دوم کی میزان وعدہ و وصولی بھی دیکر انکی فی صدی وصولی کی اطلاع کی جاتی ہے۔ تا سیکرٹریان تحریک جدید و مال اور خدام الاحمدیہ کے عہدہ دار اپنی اپنی جماعت کے وعدوں کو سو فیصدی پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اور ان احباب کے نام بھی دئیے جا رہے ہیں جنہوں نے اچھا کام کیا ہے۔

(۲) یاد رہے کہ تحریک جدید کا چندہ تو صرف اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے ایک مخصوص چیز ہے۔ اور اس کی ضرورت اور اہمیت بھی ایک مخصوص چیز ہے۔ اور یہ چندہ ہے بھی ہمیشہ کے لئے جیسا کہ فرمایا ہے۔

(۳) "وہی روپیہ رحمت کا موجب ہو سکتا ہے۔ جس کے ساتھ انسان کا دل بھی صاف ہو اور دنیوی آلائشوں سے مبرا ہو۔

(۴) اگر روپیہ ہماری ضرورت کے لئے کافی ہو جائے تب بھی تمہارے اندر ایمان پیدا کرنے کے لئے۔ تمہارے اندر اخلاص پیدا کرنے کے لئے۔ تمہارے اندر زندگی پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تم سے قربانیوں کا مطالبہ کیا جائے اور ہمیشہ اور برابر کیا جائے۔

(۵) اگر قربانیوں کا مطالبہ ترک کر دیا جائے۔ تو یہ تم پر ظلم ہوگا۔ یہ سلسلہ پر ظلم ہوگا اور یہ تقویٰ اور ایمان پر ظلم ہوگا۔" (خطبہ مطبوعہ الفضل ۲۳ اپریل ۱۹۴۴ء)

تحریک جدید کے مجاہدوں کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جو دوست جلد ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں دیتے بلکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ وقت بہت پڑا ہے آخر میں ادا کر دیں گے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہ آخر وقت پر بھی نہیں دے سکتے۔ اور اس کا نتیجہ بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ اس قربانی سے محروم رہ جاتے ہیں اور بعض آئندہ سال میں شامل ہونے سے بھی ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں اور بعض وعدہ ہی نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ بقایا ادا کرنا ہے۔ تب آئندہ وعدہ کریں گے۔ ایسے احباب کو چاہیئے کہ وقت بہت ہے۔ یہ خیال دل سے نکال دینا چاہیئے۔ اور انہیں حضور کا یہ ارشاد یاد رکھنا چاہیئے کہ:

"جو آج وعدہ پورا نہیں کرتا۔ وہ کل کس طرح آگے آئے گا۔"

پس احباب اور کارکنان فوری توجہ فرما کر سابقون کا دوسرا دور جو جولائی کے آخر تک ہے۔ اس میں اپنے وعدے سو فی صدی پورے کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ لسٹ درج ذیل ہے۔

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

فضل عمر ہوسٹل

میزان وعدہ دفتر اول و دوم ۷۲/۸/۰ ۵۸

" وصولی " " ۵۵/۴/۰

۷۸ فی صدی

نام	رقم
انور حسن صاحب فرسٹ ایئر	۵/۸
نیاز احمد صاحب تھرڈ ایئر	۶/۸
محمود احمد صاحب تھرڈ ایئر	۶/-
بشیر احمد صاحب سیکنڈ ایئر	۶/۸
عطاء الرحمن صاحب	۵/-

عمدہ کارکردگی والے:۔ عبد الستار صاحب نیس کلرک فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

محلہ دار الرحمت غربی

میزان وعدہ ۱۱۳۵/۸/۰

میزان وصولی ۸۲۳/۰/۰ ۷۲-۵

ڈاکٹر فضل صاحب ۷۹/-

نام	رقم
کیپٹن بابو محمد سعید صاحب	۲۰/-
منشی محمد ابراہیم صاحب جلد ساز	۵/۴
حافظ محمد افضل صاحب	۵/۸
خلیل احمد صاحب	۵/-
محمد رمضان صاحب ٹھیکیدار	۹/-

نوٹ:۔ یہ وصولی کیپٹن بابو محمد سعید صاحب کی کوشش کی مرہون منت ہے جو تحریک جدید یا دوسرے مالی شعبہ میں دل و جان سے سعی فرماتے ہیں جزاکم اللہ واحسن الجزاء۔ خدام و دوسرے عہدہ داران کو بھی توجہ کرنی چاہیئے۔

چنیوٹ

میزان وعدہ ۷۶۶/۰/۰

میزان وصولی ۵۷۲/۰/۰ — ۷۴ فی صدی

دفتر اول: گلزار احمد صاحب زرگر ۱۰/۱۲؛ رفیعہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب ۱۵/۸ — ۲۶/۴

دفتر دوم۔ اہلیہ ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز ۵/-

نام	رقم
شیخ عبد القیوم صاحب	۵/-
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ عزیز احمد صاحب	۱۷/۱۲
میاں محمد یوسف صاحب ۵/-، خدا بخش صاحب ۵/-	۱۰/-

عمدہ کارکردگی والے:۔ شیخ محمد حسین صاحب پنشنر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ

چک ۴۹۷ جھنگ

میزان وعدہ ۹۷/۰/۰

میزان وصولی ۶۵/۰/۰ — ۶۷ فی صدی

نام	رقم
مولوی عبد المنان صاحب و اہلیہ صاحبہ	۱۰/۱۴
محمد نور خان صاحب و اہلیہ صاحبہ و بچگان	۱۰/۱۰
مولوی عبد الوحید صاحب	۷/۱
اہلیہ محمد علی خان صاحب	۵/۲

عمدہ کارکردگی والے:۔ دولت خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۴۹۷

تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

میزان وعدہ ۱۱۴/۸/۰

میزان وصولی ۸۳/۰/۰ — ۷۲ فیصدی

نام	رقم
ماسٹر نذیر احمد صاحب	۵/۷
سید غلام احمد صاحب نثار	۱۲/-
ماسٹر فیض احمد صاحب	۵/-

عمدہ کارکردگی والے:۔ ماسٹر محمد اعظم صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی

بعض جگہ خطیب صاحب سے خطبہ کے ذریعہ اور بعض جگہ مسجد میں نماز کے بعد اعلان کر دیا جاتا ہے۔ کہ چندہ ادا کیا جائے۔ یہ کافی نہیں لوگ سن کر گھروں کو چلے جاتے ہیں۔ پھر ان کو یاد نہیں رہتا۔ اس لئے ضرورت ہے کہ اعلان کے بعد وصولی چندہ تحریک جدید کا ایک پروگرام بنا کر سیکرٹری تحریک جدید و خدام الاحمدیہ کے قائد یا ناظم یا معتمد کے ذریعہ ان کو ذمہ وار ٹھہرایا جائے۔ اور وصولی کا کام باقاعدہ کریں۔ اس طرح امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کام [illegible] ہوگا۔ (باقی)

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

(بقیہ صفحہ ۵)

سفر

مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب کے ہمراہ کسومو اور مضافات کا دورہ کیا۔ سکول کے اجراء کے لئے ضروری حالات پر غور کیا اور مقام وغیرہ کے بارے میں مشورہ کیا۔ دوسری مرتبہ خاکسار ممباسہ گیا۔ وہاں سے کوالے اور ملنڈی بھی برادرم مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر کے ہمراہ گیا۔ کوسٹ کے لیوالی سے ملاقات کی۔ کوالے کے ڈی۔ سی سے ملے اور لٹریچر دیا۔ ملنڈی کے لیوالی سے دوبارہ ملاقات ہوئی اور اختلافی مسائل کے بارہ میں اس کے اعتراضات کا جواب دیا۔ ملنڈی اور ممباسہ میں یورپین اور ایشین اصحاب کو پمفلٹ دئیے۔ دو دکانوں پر لٹریچر برائے فروخت رکھوایا۔ چار سو شلنگ سے زائد وصولی دو دکانداروں سے ہوئی۔ کانفرنس میں شمولیت کے لئے دار السلام پہنچا۔ راستہ میں پمفلٹ اور اخبار تقسیم کئے سو شلنگ کی وصولی دو دکاندار سے ہوئی یہ سفر ڈیڑھ ہزار میل کے قریب بنتا ہے

خطوط اور رسیل ڈاک و لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۰۰ خطوط لٹریچر وغیرہ کے سلسلے میں لکھے ۵۸۰ پیکٹ ترجمۃ القرآن اور دوسرے لٹریچر کے تیار کر کے بھجوائے۔ یہ پیکٹ رسالہ سواحیلی اور اخبار احمدیہ کے علاوہ ہیں۔ اگر ان کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تقریباً ۵۶۸۰ پیکٹ بنتے ہیں۔ اس سال کے دوران میں اخبار احمدیہ کے بارہ پرچے سائیکلو سٹائل کر کے بھجوائے گئے۔ سواحیلی اخبار کے ۳۸۰ پیکٹ ہر ماہ تیار کئے جاتے ہیں۔

آخر میں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ بہتر اور مفید رنگ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق بخشے اور اسے اپنے حضور میں قبولیت کا شرف بخش کر نیک نتائج پیدا فرمائے آمین [illegible]

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

295

جزاکم اللہ احسن الجزاء

سال ۵۶-۱۹۵۵ء میں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی وصولی میں بہت سا اضافہ ہوا ہے۔ جن جماعتوں کے اخلاص محنت اور کوشش سے یہ اضافہ ہوا۔ ان کے عہدہ داروں کی فہرست دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کی گئی تھی حضور نے ان سب کے لئے دعا فرمائی۔ یہ فہرست نیچے درج ہے۔ تا احباب جماعت بھی دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان عہدہ داروں اور ان کی جماعتوں کے دوسرے احباب کو اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے۔ اور اپنی راہ میں انہیں آئندہ بھی بیش از پیش قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ان فہرستوں میں ہر جماعت کے نام کے نیچے پہلے صدر جماعت یعنی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کا نام درج ہے۔ اور اس کے بعد سیکرٹری صاحب مال کا۔ جہاں ایک ہی نام درج ہے وہاں یا تو عارضی طور پر صدر صاحب موجود نہیں اور وہی صاحب جن کا نام لکھا گیا ہے اس جماعت کے صدر بھی ہیں اور سیکرٹری مال بھی۔ جہاں تین نام ہیں تیسرا نام محاسب صاحب کا یا دوسرے سیکرٹری صاحب مال کا ہے۔

عبدالحق رامہ ناظر بیت المال ربوہ

جن جماعتوں نے نمایاں طور پر قدم آگے بڑھایا یا اپنی پہلی بلند پوزیشن کو قائم رکھا

ضلع جھنگ

ربوہ

سید زمان شاہ صاحب
مولوی محمد صدیق صاحب

حلقہ دارالصدر غربی (ربوہ)

صاحبزادہ محمد طیب صاحب
قاری محمد امین صاحب

حلقہ دارالرحمت وسطی ربوہ

ملک محمد شفیع صاحب
خواجہ جلال الدین صاحب
قریشی محمد عبد اللہ صاحب

حلقہ دارالرحمت غربی ربوہ

مولوی عبد اللطیف صاحب
کیپٹن محمد سعید صاحب
جمعدار فضل الدین صاحب

حلقہ دارالبرکات ربوہ

ماسٹر ضیاء الدین صاحب
چوہدری غلام حسین صاحب

حلقہ دارالنصر ربوہ

مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی
بابو محمد بخش صاحب

مگھیانہ

محمد بشیر احمد صاحب پٹرول ڈیلر
ماسٹر محمد رمضان صاحب

چنیوٹ

شیخ محمد حسین صاحب پنشنر

جھنگ شہر

چوہدری محمد حسین صاحب
حکیم محمد زاہد صاحب

کچّی نو

ماسٹر عبدالعزیز صاحب
ماسٹر عبدالستار خان صاحب

شورکوٹ

حکیم مولوی محمد زاہد صاحب
حکیم عبد الرحمٰن صاحب شمس

497

چوہدری دولت خان صاحب

کوٹ سلطان

رائے خان محمد صاحب
میاں مٹھا صاحب

ضلع ملتان

ملتان چھاؤنی

محمد اکرام اللہ صاحب
قاضی شریف احمد صاحب

لودھراں

چوہدری عبد الحق صاحب
ملک محمد موسےٰ خان صاحب

منڈی بوریوالا

چوہدری فضل کریم صاحب بی۔اے۔بی۔ٹی
ماسٹر عنایت اللہ صاحب

دھاڑی منڈی

ڈاکٹر محمد الدین صاحب
ملک صلاح الدین صاحب

کوٹھیوالا چاہ جیون سنگھ

چوہدری دلدار احمد خان صاحب
مولوی نذیر احمد صاحب

شیخ پور کھنڈ چاہ گھنے والا

میاں اللہ دتہ صاحب
میاں غلام حسین صاحب
فضل احمد صاحب

کبیر والا

ملک نور الدین صاحب رئیس
ملک محمد الدین صاحب خادم رئیس

میاں چنوں

چوہدری مبارک علی صاحب
میاں برکت علی صاحب

دنیاپور

حاجی محمد حسین صاحب دوکاندار
شیخ محمد اسلم صاحب

543 E.B.

چوہدری بہاول بخش صاحب
چوہدری نور محمد صاحب دوکاندار

24 / 10.R

چوہدری غلام حسین خان صاحب

91 / 10.R محمود آباد

چوہدری سراج دین صاحب
چوہدری اکبر علی صاحب

ضلع لائل پور

لائل پور شہر

شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ
ملک برکت علی صاحب
شیخ محمد یوسف صاحب

جڑانوالہ

ڈاکٹر محمد انور صاحب
چوہدری عطا محمد صاحب
چوہدری عبد الرحمٰن صاحب

گوجرہ

چوہدری عبد العزیز صاحب
ماسٹر عطا حسین شاہ صاحب
ماسٹر محمد دین صاحب

69 / R.B. گھسیٹ پور

مولوی عبد الرحیم صاحب
منشی رحمت اللہ صاحب

88 ہسیانہ

چوہدری برکت علی خان صاحب
چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب

96 صریح

منشی بشیر احمد صاحب مرادپوری

306 گ۔ب

چوہدری اللہ دتا صاحب
سید محمد اقبال حسین صاحب انگلش ٹیچر

61 / R.B بیدیانوالا

چوہدری کریم داد صاحب
چوہدری انوار احمد صاحب

109 گ۔ب نزائن گڑھ

چوہدری مہر خان صاحب کریام
بابو بشارت خان صاحب

295 بیریانوالا

چوہدری ضیاء الحق صاحب
چوہدری نور محمد صاحب

199 لاٹھیانوالہ

چوہدری محمد علی صاحب
چوہدری سردار علی صاحب

644 گ۔ب

چوہدری اصغر علی صاحب نمبردار
چوہدری علی احمد صاحب

591 گنگاپور

چوہدری محمد اسحاق صاحب
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب

275 / R.B جھمکر تادپور

چوہدری رحمت اللہ صاحب
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
حکیم غوث محمد صاحب

تاندلیانوالہ

شیخ عبد الرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار
چوہدری عبد الرشید خان صاحب
حکیم عبد الرحمٰن صاحب قادیانی

سمندری

سید محمد حسین شاہ صاحب
میاں محمد اسلم صاحب

297 ج۔ب

چوہدری نور حسین صاحب
نور احمد صاحب

60 / R.B کھیم سنگھ والا

چوہدری فضل احمد خان صاحب

چوہدری ناظر علی صاحب نمبردار

278 شیر کا

میاں نور محمد صاحب

میاں غلام قادر صاحب کھرل

233/R.B. کوٹھی جنڈ سنگھ

چوہدری امام الدین صاحب

چوہدری ولی محمد صاحب

219/R.B. گنڈا سنگھ والا

چوہدری نواب الدین صاحب

چوہدری بشیر احمد صاحب

89 دتن

چوہدری رحمت اللہ صاحب مہاجر

چوہدری نعمت اللہ صاحب

58/3

چوہدری عبد العزیز صاحب

میاں محمد موسےٰ صاحب

چوہدری محمد عمر صاحب

369 جودھا نگری

چوہدری حسن دین صاحب

لفٹیننٹ چوہدری بدر الدین صاحب

430

چوہدری احمد دین صاحب

مولوی عبد العزیز صاحب

ج ب کلاں

چوہدری عبد الرحمن صاحب

چوہدری عبد العزیز صاحب

ماموں کانجن

غلام رسول صاحب کریانہ فروش

مشتاق احمد صاحب

107/R.B. شرقی غربی

چوہدری اللہ دتہ صاحب

112 کلاں

چوہدری محمد حیات صاحب نانک

میاں عبد الستار صاحب

266/R.B. صابو آنہ

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب

ماسٹر عبد العزیز صاحب

563 گ ب

چوہدری رحمت اللہ صاحب

چوہدری محمد اقبال صاحب

261 ادھوری ڈچکوٹ

چوہدری نتھو خان صاحب

چوہدری محمد حسین صاحب دوکاندار

296 ج ب چھچا پور

مولوی بشیر محمد صاحب

469 ج ب

چوہدری عبد الرحمن صاحب

ضلع منٹگمری

منٹگمری شہر

چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ

ملک نذیر احمد خان صاحب

اوکاڑہ

چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار

ماسٹر حاکم علی صاحب

245/E.B.

ماسٹر عبد العزیز صاحب

6/11.L.

چوہدری رسول بخش صاحب

صوفی غلام رسول صاحب

30/11.L.

چوہدری نذیر احمد صاحب

چوہدری محمد علی صاحب

دیپال پور

شیخ محمد الدین صاحب سوداگر

شیخ محمد اقبال صاحب پلیڈر

گگو

حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب

363/E.B.

مولوی فتح الدین صاحب

90/12.L.

چوہدری فقیر محمد صاحب

ہڑپہ

چوہدری فیروز دین خان صاحب

ضلع لاہور

لاہور شہر

چوہدری اسد اللہ خان صاحب

بابو محمد شفیع صاحب

ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب

حلقہ سول لائن (لاہور)

سید بہاول شاہ صاحب

چوہدری نور احمد خان صاحب

حلقہ مزنگ لاہور

شیخ عبد المجید صاحب

عبد المجید صاحب بٹ

حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور

خانصاحب میاں محمد یوسف خانصاحب

حلقہ دہلی گیٹ لاہور

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب

شیخ رحمت اللہ صاحب

حلقہ کینال پارک لاہور

قاضی عطاء الرحمن صاحب ترکیشی

چوہدری علی محمد صاحب

حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور

حکیم عبد الرشید صاحب

قاضی منظور احمد صاحب

حلقہ مغل پورہ لاہور

مستری عبد الحکیم صاحب

چوہدری غلام محمد صاحب پرویز

حلقہ محمد نگر لاہور

ملک فضل کریم صاحب

مرزا محمد امین صاحب

حلقہ چھاؤنی لاہور

جمعدار عبد القادر صاحب

حلقہ سلطان پورہ لاہور

شیخ محمد حسین صاحب

بابو منیر احمد صاحب

حلقہ مصری شاہ لاہور

بابو عبد الرحمن صاحب ایم۔ اے

حلقہ گڑھی شاہو لاہور

عبد المجید صاحب عارف

چوہدری نذر محمد صاحب نذیر

حلقہ دھرم پورہ لاہور

بابو عبد الواحد صاحب

حلقہ پرانی انار کلی لاہور

میاں اکبر علی صاحب

میاں ناصر علی صاحب

قصور

ملک عبد العزیز صاحب

خواجہ محمد عثمان صاحب

ھانڈو گوجر

چوہدری خدا بخش صاحب

عنائت اللہ صاحب

راجہ جنگ

محمد عیسےٰ صاحب

ڈاکٹر خلیل صاحب

ہڈیارہ

چوہدری جمال الدین صاحب گل

مستری ولی محمد صاحب

ندھیکے نیویں

مستری عبد الکریم صاحب

مولوی عبد الرزاق صاحب

کھریپڑ

چوہدری عبد الستار صاحب

محمد اسحاق صاحب

ضلع شیخوپورہ

کوم پور انبند

سید لعل شاہ صاحب

منشی محمد الدین صاحب

171 چھور

ڈاکٹر غلام قادر صاحب پنشنر

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد

کوٹ رحمت خاں

ملک بہاول شیر صاحب

شیخ محمد صدیق صاحب

مریدکے

شیخ محمد بشیر صاحب

کرتو پنڈوری

چوہدری نذیر احمد صاحب

مستری اللہ دتہ صاحب

مانگا ھل

چوہدری منظور حسین صاحب

چوہدری فقیر اللہ صاحب

18 بھوڑو

چوہدری مراد علی صاحب

چوہدری دین محمد صاحب

79 نواں کوٹ

چوہدری علم دین صاحب

ظفر اللہ صاحب

چوہڑ کانہ

شیخ محمد علی صاحب مہاجر انبالوی

میاں محمد ابراہیم صاحب

نانوں ڈوگر

ماسٹر نذیر احمد صاحب

ماسٹر بشیر احمد صاحب

ماسٹر عبد الواحد صاحب

کالا خطائی

چوہدری نواب دین صاحب

چوہدری محمد ابراہیم صاحب

45 مڑ

چوہدری میاں خان صاحب

ماسٹر فضل دین صاحب

بیداد پور

چوہدری محمد خان صاحب

مولوی عبد الکریم صاحب

33 دھاروالی

چوہدری غلام فرید صاحب

چوہدری شیر محمد صاحب

خانقاہ ڈوگراں

شیخ محمد نعیب صاحب

ملک محمد طفیل صاحب بٹ کشمیری

جھمبراں بکھانہ

ڈاکٹر احمد علی خان صاحب

چوہدری محمد شفیع صاحب

ضلع گوجرانوالہ

گوجرانوالہ شہر

میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ

چوہدری محمد شریف صاحب

ملک محمد اکرم صاحب

وزیر آباد

چوہدری عزیز اللہ خاں بی اے ایل ایل بی

حکیم شمیم حسین صاحب اختر

ترگڑی

ملک محمد جمال اللہ صاحب کشمیری

مولوی نور الدین صاحب

بھاکا بھٹیاں

میاں غلام محمد صاحب بھٹی

میاں رائے ظہور احمد خان صاحب ناصر

اکال گڑھ

ڈاکٹر غلام رسول صاحب

فیض الرحمن صاحب

پنڈی بھٹیاں

ڈاکٹر محمد شفیع صاحب

وٹرنری اسسٹنٹ سرجن

حافظ محمد عبد اللہ صاحب

مہینکے

چوہدری سردار خان صاحب

ڈھمالنوالی چاٹ چیمہ

چوہدری رحمت اللہ خان صاحب
چوہدری سلطان احمد صاحب

سماوہ ڈھلواں

چوہدری محمد عالم صاحب
چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب

ضلع سیالکوٹ

سیالکوٹ چھاؤنی

کیپٹن صاحب دین صاحب
شیخ سرفراز علی صاحب
شیخ نذیر احمد صاحب مرحوم

بدوملہی

ڈاکٹر نور الدین صاحب
میاں محمد ابراہیم صاحب صراف

پسرور

میر محمد ابراہیم صاحب پنشنر
ابو المبارک محمد عبد اللہ صاحب

سمبڑیال

ملک سراج الدین صاحب

دلیوکے

چوہدری جان محمد صاحب
چوہدری شرف الدین صاحب

داتہ زیدکا

چوہدری بشیر احمد صاحب
میاں اللہ دتا صاحب

کھیوہ باجوہ

چوہدری بشیر احمد صاحب
چوہدری فقیر اللہ صاحب

گھٹیالیاں ہائی سکول

چوہدری غلام حیدر صاحب
بی۔ اے۔ بی۔ ٹی
چوہدری محمد اعظم صاحب
بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی

بھڈال

چوہدری محمد الدین صاحب
چوہدری چراغ دین صاحب

پنڈی بھاگو

چوہدری غلام حیدر صاحب
چوہدری عبد الحق صاحب دوکاندار

چندر کے منگولے

چوہدری غلام محمد صاحب
حاجی اللہ بخش صاحب

بہلولپور

چوہدری عنایت اللہ صاحب
چوہدری غلام سرور صاحب

موسے والا

سید محمود احمد صاحب
میاں عبد الرحمٰن صاحب

چانگریاں

مولوی غلام رسول صاحب
محمد دین صاحب
چوہدری عبد الکریم صاحب

مالوکے بھگت

چوہدری فیض عالم صاحب
بابو محمد یوسف صاحب

بھاگووال

چوہدری غلام نبی صاحب
چوہدری سلطان علی صاحب

کوٹ آغا

چوہدری مراد علی صاحب
چوہدری شریف احمد صاحب

گدیاں کوٹ پدا

چوہدری محمد حسین صاحب
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب

اورا بھاگو بھٹی

شیخ بابو محمد غیاث صاحب فاروقی

ڈیریانوالہ

مولوی نظام دین صاحب

بھوپال والا

بابو فضل احمد صاحب (مرحوم)
ماسٹر نور محمد صاحب پنشنر

بھرتانوالہ

ملک غلام نبی صاحب
ملک اللہ دتہ صاحب

بیتے

میاں ثناء اللہ صاحب
میاں محمد رمضان صاحب

ڈنڈیور کھرولیاں

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب
حکیم عطاء الرحمٰن صاحب

راؤکے

حاجی بلند بخش صاحب

کالیکے ناگرے

مولوی دولت خان صاحب
چوہدری الٰہی بخش صاحب

کھرپا منڈیکی بیریاں

چوہدری نیاز محمد صاحب
چوہدری محمد حسین صاحب

ملیانوالہ

فضل الدین صاحب لدھیانوی

ڈھیٹی کوٹلی لوہاراں

چوہدری فیروز دین صاحب
چوہدری شریف احمد صاحب

کوٹ گوہر بخش

چوہدری عنایت اللہ صاحب
چوہدری فیض احمد صاحب

ترسکہ

میاں غلام غوث صاحب

عنت والی

چوہدری غلام رسول صاحب
چوہدری محمد شریف صاحب

شہزادہ

ماسٹر مولاداد صاحب
میاں چوہدری محمد علی صاحب دوکاندار

بھاڈے والا

چوہدری غلام احمد خان صاحب

ساہووال

چوہدری کرم الدین صاحب
چوہدری جلال الدین خانصاحب

تلونڈی بھنڈراں

چوہدری عطا محمد صاحب نمبردار
چوہدری غلام رسول صاحب

چوہدری چانٹہ

چوہدری عنایت اللہ صاحب
چوہدری رشید علی صاحب

مانگا

چوہدری اللہ رکھا صاحب

نوادے

چوہدری محمد طفیل صاحب
چوہدری محمد شریف صاحب

ضلع مظفر گڑھ

مظفرگڑھ شہر

ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب
پرائیویٹ پریکٹشنر
مہر غلام احمد صاحب ڈیکی نیٹر

93/T.D.A

چوہدری محمد یوسف صاحب

ضلع ڈیرہ غازیخاں

ڈیرہ غازیخاں شہر

مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر
منشی محمد علی صاحب
محمد صدیق صاحب

کوٹ قیصرانی

حکیم مولوی ابو احمد محمد خانصاحب
مولوی فاضل
محمد نواز خان صاحب

چاہ اسماعیل والا

حاجی حسن خان صاحب
ملو خان صاحب

ضلع رحیم یار خاں

خانپور

خان نصیر احمد خان صاحب
بابو محمد افضل صاحب

چک ۱۲۰ کوٹ فرزند علی

چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب

چک ۱۳۲ لیاقت پور

چوہدری خورشید احمد صاحب
ملک حسن محمد صاحب قادیانی
ڈاکٹر شیخ محمد اکرم صاحب

بستی جھول

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب

چک 65/P

چوہدری رحمت علی خان صاحب
چوہدری نصیر احمد خان صاحب نمبردار

بستی بابا جھنڈا

چوہدری بابا جھنڈا صاحب
چوہدری محمد عالم صاحب

چک 25/N.P. بستی شاذی

چوہدری محمد خان صاحب
حکیم عبد النبی صاحب

چک 74 مڈ نور

چوہدری اللہ بخش صاحب
چوہدری سلطان محمود صاحب

چک 32/N.P شجرپور

چوہدری عبد الرحمٰن صاحب

ضلع بہاولپور

بہاولپور شہر

خان عزیز محمد خان صاحب

چک 84 الف نہر فتح

چوہدری علی محمد صاحب
چوہدری محمود احمد صاحب

منڈی حاصل پور

مرزا سیف اللہ صاحب فاروق

چک 89 یزمان

مولوی صادق علی صاحب

اوچ شریف

دیوان سید عبد القادر شاہ صاحب
حکیم محمد افضل صاحب فاروق

ضلع بہاولنگر

چک 168 مراد

چوہدری احمد خان صاحب
چوہدری علی شیر خان صاحب

چک 166 مراد

چوہدری نصیب الدین صاحب نمبردار
ماسٹر غلام قاسم صاحب

چک ۹ عبد الستار والا

چوہدری شمس الدین صاحب
چوہدری رحمت اللہ صاحب

223/9.L فورٹ عباس

عوبیدار ڈاکٹر برکت علی صاحب
چوہدری اللہ دتا صاحب

بہاولنگر شہر

شیخ اقبال الدین صاحب مولوی فاضل
ملک دوست محمد صاحب

93/6.R

چوہدری دین محمد صاحب
چوہدری علم الدین صاحب
چوہدری شاہ محمد صاحب

191/7.R

چوہدری حیات محمد صاحب

ماسٹر بشیر احمد صاحب ہیڈ ماسٹر

122 / 6.R

میجر ملک محمد حسین صاحب
صوفی فضل محمد صاحب دوکاندار

327 / H.R. فورٹ مروٹ

چوہدری رحمت اللہ صاحب
چوہدری طالع مند صاحب

103 / 6.R.

چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ
چوہدری عزیز احمد صاحب مہاجر

160 / 7.R

چوہدری پیر محمد صاحب
چوہدری غلام قادر صاحب

30 / 3-R

چوہدری رحمت خانصاحب نمبردار
چوہدری غلام رسول صاحب

ضلع گجرات

منڈی بہاؤالدین

شیخ منور حسین صاحب وکیل
چوہدری نذیر احمد صاحب

کھاریاں

ماسٹر محمد عبداللہ صاحب

چک سکندر

میاں غلام محمد صاحب
مولوی فضل الدین صاحب

دھیر دکے کلاں

چوہدری رحمت اللہ خاں صاحب

بی۔اے۔ بی۔ٹی

منشی غلام حیدر صاحب

پنڈی لالہ مرالہ

چوہدری شاہ محمد صاحب
چوہدری علی محمد صاحب

لالہ موسیٰ

حاجی اللہ دتہ صاحب

پوڑیانوالہ اسماعیلہ

میاں محمد ابراہیم صاحب نمبردار
چوہدری شریف احمد صاحب

کھوکھر غربی

چوہدری سلطان علی صاحب نمبردار
ملک میاں خان صاحب
ملک الف خان صاحب

کنگ چنن

چوہدری رحمت اللہ صاحب نمبردار
میاں روشن دین صاحب

جسوکے سدوکے

مولوی امام الدین صاحب
حکیم مولوی احمد دین صاحب

تہال

چوہدری سردار علی خان صاحب
چوہدری کرم داد صاحب
منشی صاحب داد خانصاحب

کنجاہ

احمد الدین صاحب
ملک محمد اسلم صاحب

کڑیانوالہ

مولوی محمد اشرف صاحب

بھمبلہ

سید محمد یوسف شاہ صاحب

مکیانہ

بابا برکت علی خان صاحب
میاں محمود احمد صاحب

ہیلاں رجوعہ

مرزا حکیم محمد حسین صاحب

ڈنگہ

حاجی محمد صاحب
عبدالعزیز صاحب

ترکھا

چوہدری میاں خان صاحب

بنگلہ 18

مولوی عبدالرحیم صاحب
عبدالسلام صاحب شاکر

پنڈدادنخان

ڈاکٹر ممتاز النبی صاحب

ضلع شاہپور

خوشاب

ملک شیر بہادر صاحب
مولوی عبدالکریم صاحب

گھوگھیاٹ

مخدوم محمد ایوب صاحب
پیر خلیل الرحمٰن صاحب

98 ش

چوہدری محمود احمد صاحب بھٹی
چوہدری عبدالغفور صاحب
چوہدری شریف احمد صاحب

99 ش

چوہدری عبدالواحد صاحب گوندل
چوہدری غلام احمد صاحب

مٹھہ ٹوانہ

ملک علی حیدر صاحب
چوہدری رشید احمد صاحب

39 / S.B.

مولوی بدرالدین صاحب
چوہدری سلطان محمد صاحب

کھائی کلاں

ملک صادق محمد صاحب
ملک نائب محمد صاحب

86 - 87 ش

چوہدری فیض احمد صاحب
چوہدری مبارک احمد صاحب

بھاگوائی

مولوی فضل احمد صاحب
عبدالقدیر خان صاحب

2 / T.D.A

چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب
چوہدری محمد علی خان صاحب

38 ج

چوہدری بشیر احمد صاحب
چوہدری حشمت اللہ صاحب

چاہ چگی والا

چوہدری غلام قادر خان صاحب
حکمت اللہ یار خان صاحب

40 ج

چوہدری کرامت اللہ صاحب

47 جے اے

چوہدری حاکم خان صاحب
چوہدری محمد امین صاحب

97 ج

فیض احمد صاحب

8 / M.B.

ماسٹر چراغ دین صاحب
چوہدری عبدالرب صاحب

ٹھٹھہ جویا

ملک دوست محمد صاحب
میاں صالح محمد صاحب

168 / 171 منگلہ

رائے محمد معصوم صاحب
رائے اللہ بخش صاحب ثانی

ضلع راولپنڈی

کوہ مری

کیپٹن محمد سعید صاحب

ٹیکسلا

ڈاکٹر مظفر احمد خانصاحب احمدی

ضلع اٹک

کوٹ فتح خان

کرنل ملک سلطان محمد صاحب
میڈیکل پریکٹیشنر

ضلع ہزارہ

مانسہرہ

پیر محمد زمان شاہ صاحب وکیل
مولوی محمد عرفان خان صاحب اپیل نویس

بالاکوٹ

غلام سرور خان صاحب
نواب خان صاحب

ضلع پشاور

نوشہرہ

مرزا غلام حیدر صاحب بی۔اے۔ ایل ایل بی
بابو عبدالستار صاحب خادم
محمد نقیب صاحب عارف

رسالپور

صوفی عبدالعزیز صاحب
چوہدری اعجاز احمد صاحب
علی حسن صاحب

ترنگ زئی

شاہ جی محمد اکرم خانصاحب مرحوم
سعد اللہ خان صاحب

ضلع کوہاٹ

کوہاٹ

مولوی عبدالغفور صاحب
مولوی بشیر احمد صاحب منیر سیال

ضلع بنوں

بنوں

نواب زادہ محمد امین خان صاحب
مولوی علی شیر خان صاحب

سرائے نورنگ

صاحبزادہ ہیبت اللہ صاحب

ضلع میانوالی

37 / M.L.

چوہدری نور احمد صاحب مہاجر
ڈاکٹر غفور احمد صاحب شاکر

ضلع قلات

قلات

ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب

ضلع خیرپور

کوٹ ڈیرہ

حاجی عبدالرحمٰن صاحب عباسی
ماسٹر غلام محمد صاحب

ضلع سکھر

سکھر شہر

صوفی محمد رفیع صاحب
قریشی عبدالرحمٰن صاحب

شکارپور

شیخ عبدالرشید صاحب شرما

گھوٹکی

شیخ محمد ابراہیم صاحب
شیخ محمد اسمٰعیل صاحب

ضلع نوابشاہ

نوابشاہ شہر

بابو محمد عبداللہ صاحب
چوہدری ظفر اللہ خان صاحب

گڑھ امام بخش

چوہدری غلام نبی صاحب
صلاح الدین صاحب

12 دودھ

چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب
چوہدری فرزند علی صاحب
چوہدری نذیر احمد صاحب

گڑھ حاجی قمر الدین صاحب

حاجی قمر الدین صاحب چانڈیو
نجم الدین صاحب چانڈیو

نور آباد سٹیٹ

ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب
چوہدری علی گوہر صاحب

مورو

مولوی برکت اللہ صاحب.

طالب آباد شریف آباد

چوہدری طالب الدین صاحب.

عبد الحمید صاحب.

دیہہ چھپاپٹ

چوہدری شاہدین صاحب.

چوہدری نور الدین صاحب.

ضلع دادو

دادھن

شیخ عظیم الدین صاحب.

ضلع تھرپارکر

کنری

مولوی عبد الباقی صاحب. ایم۔ اے

چوہدری ولایت محمد صاحب طاہر

محمد آباد اسٹیٹ

مولوی غلام حیدر صاحب.

ملک غلام احمد صاحب عطا.

محمد صادق صاحب اکونٹنٹ

ناصر آباد اسٹیٹ

سید داود مظفر شاہ صاحب.

منشی اللہ بخش صاحب.

علم الدین صاحب.

ڈگری

حکیم سردار محمد صاحب.

حکیم فتح محمد صاحب.

نور نگر فارم

منشی سلطان احمد صاحب.

منشی محمد اسحاق صاحب.

نمبر ۲۷۰ الف

صوفی غلام محمد صاحب.

نمبر ۱۵۱

چوہدری عبد الرحیم صاحب.

ڈاکٹر محمد اسلم صاحب.

نمبر ۲۰۰

چوہدری اللہ دتہ صاحب.

چوہدری سردار محمد صاحب

ضلع حیدر آباد

حیدر آباد شہر

بابو عبد الغفار صاحب کانپوری

چوہدری برکات احمد صاحب ذبیح

بشیر آباد اسٹیٹ

چوہدری محمد علی صاحب.

منشی محمد موسیٰ صاحب.

ظفر آباد اسٹیٹ دیہہ لاہینی

چوہدری عزیز احمد صاحب.

لطیف احمد صاحب.

ٹنڈو اللہ یار

چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب.

فتح محمد خان صاحب.

ضلع ٹھٹھہ

گھارو

مرزا محمد صدیق صاحب.

بابو علی محمد صاحب

ضلع کراچی

کراچی

مفصل فہرست قبل ازیں شائع کیجاچکی ہے.

جن جماعتوں نے پچھلے سال سے نمایاں طور پر زیادہ چندہ ادا کیا. لیکن ابھی وہ کسی معیار تک نہیں پہنچ سکیں.

ضلع ملتان

دیوا سنگھ والا

چوہدری میاں محمد عبد اللہ صاحب.

چوہدری میاں محمد رمضان صاحب.

۱۲۵ ع / 10-R

چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب.

محمد دلیوان صاحب.

ضلع لائل پور

۵۵۹ ع احمد آباد

چوہدری شریف احمد صاحب.

ضلع لاہور

اسلامیہ پارک (لاہور)

چوہدری عبد الرحیم صاحب.

ضلع شیخوپورہ

ننکانہ صاحب

ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب.

ضلع گوجرانوالہ

مہے خورد

چوہدری تاج الدین صاحب.

ڈاکٹر محمد شفیع صاحب.

ضلع سیالکوٹ

نارووال

مولوی محمد عبد اللہ صاحب

عبد الحمید صاحب۔ بٹ

پمپ المعروف احمد آباد

چوہدری رحیم بخش صاحب.

بلال احمد صاحب.

چوہدری محمد شریف صاحب.

ضلع سرگودھا

روڈہ

ملک میر محمد خانصاحب

نور جمال صاحب

جوہر آباد

چوہدری حیات محمد صاحب.

منشی احمد دین صاحب اول مدرس

ضلع میانوالی

بھکر

منشی نور محمد صاحب خالد.

ضلع تھرپارکر

نوکوٹ ص

ص:۔ منشی علی محمد صاحب.

سعید احمد صاحب.

مشرقی پاکستان

ڈھاکہ

کیپٹن چوہدری خورشید احمد صاحب

محمد سلیمان صاحب.

ضلع نواب شاہ

محراب پور

چوہدری سلطان علی صاحب

چوہدری محمد نواز صاحب.

ضلع بہاول پور

احمد پور شرقیہ

چوہدری نذیر احمد صاحب۔ آڑھتی

چوہدری رحمت اللہ صاحب.

ضلع جہلم

کھیوڑہ

سید محمد ہاشم صاحب بخاری. بابو احمد الدین صاحب.

اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے تجربات آیندہ مفید ثابت ہو سکتے ہیں

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہیمرشولڈ کی رائے

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۲ جون امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈاگ ہیمرشولڈ نے کل کہا ہے۔ کہ وہ اس امر پر غور و خوض کرتے رہے ہیں۔ کہ بین الاقوامی ہنگامی فوج کے استعمال کا جو تجربہ حاصل ہوا ہے۔ اس سے آئندہ اسی قسم کے حالات میں کیونکر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے.

مسٹر ہیمرشولڈ نے کہا۔ کہ اگر اقوام متحدہ کی مستقل فوج قائم ہو گئی تو مشرق وسطیٰ میں بین الاقوامی تجربہ مفید ثابت ہوگا.

مسٹر ہیمرشولڈ نے کہا کہ اسرائیل نے ان کے توسط سے مصر سے پوچھا تھا۔ کہ کیا مصر اسرائیل سے حالت جنگ ختم کرنے اور جنگی حقوق سے دست بردار ہونے کے لئے تیار ہے۔ لیکن مصر نے ابھی تک اس کا جواب نہیں دیا ہے.

الجزائر کے مسئلہ میں مصالحانہ کوشش کرنے کی درخواست پر ہیمرشولڈ نے کہا کہ قانونی مشکلات کی وجہ سے وہ اس مسئلہ میں مداخلت نہیں کر سکتے۔ تاوقتیکہ متعلقہ حکومت کی طرف سے اس سلسلہ میں کوئی درخواست نہ کی جائے.

انفلوئنزا کا ٹیکہ تیار کر لیا گیا

نیویارک ۲۲ جون امریکہ کے محکمہ صحت عامہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ انفلوئنزا کی وبا کا مقابلہ کرنے کے لئے صحت کے قومی ادارے میں ایک ٹیکے کی آزمائش کی جا رہی ہے.

جونہی یہ ٹیکہ موثر اور محفوظ قرار دے دیا گیا۔ محکمہ دفاع اس کی چالیس لاکھ شیشیاں خرید لے گا۔ امید ہے۔ کہ اس آزمائش کا نتیجہ اس مہینے کے اندر معلوم ہو جائیگا.

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی عزیز افتخار احمد گذشتہ ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ ایک دفعہ اترنے کے بعد دوبارہ بخار ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے سخت تشویش لاحق ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے خاص فضل کے ماتحت صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

انوار احمد ۷۷۔ بی۔ ایبے سینیا لائنز کراچی

مصر کے لئے روسی آبدوز کشتیاں

واشنگٹن ۲۲ جون امریکی محکمہ خارجہ نے بتایا ہے۔ کہ اسے سرکاری طور پر اس امر کی اطلاع مل گئی ہے۔ کہ تین روسی آبدوز کشتیاں اور ایک سرنگیں صاف کرنے والا جہاز کئی روز قبل سکندریہ کی بندرگاہ میں پہنچے تھے.

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳ ۱/۲	۴ ۱/۲	۵ ۱/۲	۶ ۱/۲	۷ ۱/۲	۸ ۳/۴	۱۰	۱۱ ۱/۲	۱۳	۱۴ ۱/۲
از لاہور برائے سرگودھا	۳ ۱/۲	۵	۶ ۱/۲	۸	۸ ۱/۲	۱۰ ۱/۲	۱۲	۱۳ ۱/۲	۱۵	۱۶ ۱/۲
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵ ۳/۴	۱۰ ۱/۲	۱۵ ۱/۴							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵ ۳/۴	۱۰ ۱/۲	۱۵ ۱/۴	نوٹ: لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل مینجر)						

"نوائے پاکستان" کے ایک اور جھوٹ کی تردید

احراری اخبار "نوائے پاکستان" مورخہ ۱۶ جون کے صفحہ اول پر "چار مرزائی عورتوں کے قبول اسلام" کے عنوان سے ایک سراسر جھوٹی اور خانہ ساز خبر اس مضمون کی شائع ہوئی ہے کہ ۸ جون کو موضع عنایت پور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں احراری مولوی لال حسین صاحب اختر کی تبلیغ سے چار احمدی عورتوں نے احمدیت سے ارتداد اختیار کر کے دوبارہ اسلام قبول کر لیا ہے"۔

"نوائے پاکستان" اور اس کے احراری مولوی ہمیشہ دنیا کو دھوکا دینے کے لئے ایسی خبریں اڑاتے رہتے ہیں۔ تاکہ وہ اس طرح ایک تو یہ اثر ڈالیں کہ ان کی کوششوں سے احمدی اپنے عقائد کو خیرباد کہہ رہے ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ اس طرح وہ جن لوگوں سے چندے اور عطیے لیتے ہیں۔ ان تک اپنا بھرم قائم رکھنے کے لئے اپنی جھوٹی سچی کارروائی کی رپورٹ پہنچائیں۔ ورنہ اصل حقیقت اس کے بالکل برخلاف اور برعکس ہے۔

ہم نے پوری ذمہ داری کے ساتھ موضع عنایت پور سے اس خبر کی تحقیق کی ہے۔ جو احراری روایات کے بالکل مطابق کلیۃً جھوٹ اور باطل نکلی ہے۔ اور اس کے ثبوت کے لئے خود اس گاؤں کے معزز غیر احمدی شرفاء کی شہادتیں لی گئی ہیں۔

ان سے ثابت ہوتا ہے کہ احراری اخبار جن عورتوں کو "مرزائی" قرار دیتا ہے اور "از سر نو مشرف بہ اسلام" ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ وہ بیچاری کبھی بھی احمدیت میں داخل نہیں ہوئی تھیں۔ لہٰذا احراری عقائد کی رو سے ان کے "از سر نو اسلام" میں داخل ہونے کا بھی کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ عجیب بات ہے کہ یہی احراری مولوی جو احمدیوں کو اسلام سے خارج قرار دے کر مرتد اور کافر کہتے ہیں۔ خود ہی اپنے بعض ساتھیوں کو احمدی ظاہر کر کے پہلے "دائرۂ اسلام" سے خارج کر دیتے ہیں اور مرتد و کافر قرار دیتے ہیں۔ اور پھر خود ہی دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی غرض سے ان کے "مشرف بہ اسلام" ہونے کا اعلان کر دیتے ہیں۔

اب ہم ذیل میں موضع عنایت پور کے غیر احمدی معزز شرفاء کی شہادتیں درج کرتے ہیں۔ احراری اخبار نوائے پاکستان اور مولوی لال حسین اختر کا فرض ہے کہ وہ ان شہادتوں کی تردید کریں۔ اور اگر ان میں ذرہ بھر بھی صداقت کا احساس ہے۔ تو اپنی پہلی خبر کو سچ ثابت کریں۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ اور نوائے پاکستان نے اپنے اعمال نامہ میں جس نئے جھوٹ کا اضافہ کیا ہے۔ اسے کبھی سچ ثابت نہیں کیا جا سکتا۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

موضع عنایت پور کے غیر احمدی شرفاء کی شہادتیں

(۱) ہم جن کے دستخط ذیل میں ثبت ہیں۔ موضع عنایت پور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کے باشندے ہیں اور احمدی نہیں ہیں۔ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ نوائے پاکستان ۱۶ جون میں جو یہ رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ (۱) دختر روئے غفر حیات (۲) بیوہ روئے قادر بخش (۳) غلام سکینہ بیوہ روئے محمد یناہ (۴) سکینہ زوجہ محمد خاں۔ نے لال حسین اختر کی تقریر سن کر احمدیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کر لیا ہے یہ رپورٹ سراسر باطل اور جھوٹ ہے ان عورتوں میں سے کسی ایک نے بھی کبھی احمدیت کی بیعت نہیں کی تھی۔ لہٰذا ان کے نئے سرے سے اسلام قبول کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا

سلطان محمود بقلم خود۔ دین محمد بقلم خود
سکنہ عنایت پور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۲) میں موضع عنایت پور کا نمبردار ہوں اور غیر احمدی ہوں ... جون کے متعلق مورخہ ۱۶/۶/۵۸ کے نوائے پاکستان میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ انہوں نے سلسلہ احمدیہ میں بیعت کی ہوئی تھی۔ اور مورخہ ۸/۶/۵۸ کو تقریر سن کر مشرف بہ اسلام ہو چکی ہیں میں حلفاً بیان کرتا ہوں کہ یہ چار عورتیں غیر احمدی ہیں اور میری قریبی رشتہ دار ہیں زوجہ روئے قادر بخش میری بھرجائی ہے سکینہ زوجہ محمد خاں میرے پتریر روئے سجاول کی لڑکی ہے۔ اور دختر روئے غفر حیات میری سالی ہے اور سکینہ دختر روئے غلام محمد میرے بھتیجے محمد یناہ کی بیوہ ہے۔ مذکورہ بالا جو خبر شائع ہوئی ہے غلط ہے۔ البتہ وہ احمدیوں کی باتیں سنتی تھیں اور دوسروں کی طرح۔ (محمد حیات ولد روئے اللہ داد قوم راجپوت بھٹی سکنہ عنایت پور تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

غیر نفع بخش متروکہ صنعتی اداروں کا نیلام دوبارہ شروع کر دینے کا فیصلہ

مہاجر اور مقامی دونوں نیلام میں حصہ لے سکیں گے

کراچی ۲۲ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے ملک میں غیر نفع بخش متروکہ صنعتی اداروں کا نیلام جلد از جلد دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان نیلاموں میں تازہ ترین فیصلے کے مطابق مقامی اور مہاجر دونوں حصہ لے سکیں گے۔

یاد رہے کہ غیر نفع بخش صنعتی اداروں کا نیلام اس احتجاج کے بعد روک دیا گیا تھا کہ صرف مہاجرین کو اس نیلام میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔

اس سے پہلے پندرہ غیر نفع بخش ادارے نیلام کئے جا چکے تھے۔ جن میں سے دس مقامی باشندوں نے اور پانچ مہاجرین نے خریدے تھے معلوم ہوا ہے کہ ان نیلاموں سے حاصل ہونے والی رقم مہاجرین کی عبوری امداد پر خرچ کی جائے گی۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ جن مہاجرین نے متروکہ جائیداد کے دعاوی داخل کئے ہیں انہیں اس بات کی اجازت دی جائے گی کہ وہ نیلام کی رقم دعاوی کے تصفیے کے بعد ادا کر دیں۔ غیر نفع بخش دوکانوں اور مکانوں کے نیلام میں صرف مہاجر ہی حصہ لے سکیں گے۔

حکومت نے دوسرے متروکہ صنعتی اداروں کے نیلام کا جو فیصلہ کیا تھا وہ اس پر اب بھی قائم ہے۔ لیکن ایسے اداروں کی موجودہ الاٹمنٹوں کی میعاد دسمبر ۱۹۵۸ء سے پہلے ختم نہیں ہوگی۔ جننگ فیکٹریز کی صورت میں الاٹمنٹ ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء تک باقی رہے گی اور موسموں کے دوران چلنے والے کارخانوں کی الاٹمنٹ کی میعاد موسم کے ختم تک جاری رکھی جائے گی۔

نیلام ہونے والے صنعتی اداروں میں رہائش پذیر افراد اور کنبوں کو ہٹانے کے لئے مرکزی حکومت نے دس لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم ان افراد کی بحالی پر صرف کی جائے گی۔ کیونکہ صنعتی اداروں میں ان کی موجودگی سے بولی دینے والے ہچکچاتے ہیں۔

مرکزی حکومت نے متروکہ جائیداد کے کرایوں سے وصول ہونے والی رقم میں سے مزید دس لاکھ روپے صوبائی حکومت کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ رقم غیر نفع بخش صنعتی اداروں کے الاٹیوں میں بطور الاؤنس تقسیم کی جائے گی بیان کیا جاتا ہے کہ ایسے تقریباً چالیس فی صد اداروں کے مینیجنگ الاٹیوں نے دوسرے الاٹیوں کو ان کے حصہ کی رقم ادا نہیں کی ہے

اس کے علاوہ مزید پانچ لاکھ روپے کی رقم مہاجر بیواؤں اور یتیموں کا الاؤنس جاری رکھنے کے لئے منظور کی گئی ہے۔

مرکزی حکومت نے یہ فیصلے مہاجر الاٹیوں کے اس وفد کا نقطۂ نظر معلوم کرنے کے بعد کئے ہیں جو لاہور سے کراچی آیا تھا۔ وفد نے صنعتی اداروں کے نیلام کی مخالفت کی تھی۔ لیکن حکومت نے اسے تسلیم نہیں کیا۔

مینیجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴